OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

قرآنی آیات اور جدید سائنسی علوم: ایک مطالعہ
A Study of Quranic Verses and Modern Sciences

Hafiz Sajjad Haider Haidery
Doctoral Candidate, Department of Islamic Studies, Government College University, Faisalabad, Pakistan
Dr. Yasir Arafat
Assistant Professor, Department of Islamic Studies, Government College University, Faisalabad, Pakistan

Abstract

Qur'an is undoubtedly, a unique source of guidance and a complete code of conduct for religious as well as everyday life. The book invites both its followers, and the pagans to contemplate in the universe and embrace the eternal truth. Science is another name of human curiosity to find that truth. There are certain scientific terms which have been used for layman and the scholars both. We study the natural phenomena with this terminology Including Biology, Physics, Chemistry, Geology, Astronomy, and many other branches of science. This article brings together the scientific definitions of these branches and the Qur'anic interpretations of certain branches of science.

Key Words: Quran, verses, Modern Sciences

تمہید

قرآن مجید جو رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے اور بلاشبہ یہ ایک مذہبی کتاب ہے۔ اس کتاب نے اپنے ماننے والوں اور اس کا انکار کرنے والوں دونوں کو کائنات میں غور و فکر کر کے حق کو قبول کرنے کی دعوت دی ہے۔ کائنات میں غور و فکر اور حق کی تلاش کا ایک نام سائنس بھی ہے۔ لیکن عصرِ حاضر میں سائنس کی اصطلاح کچھ خاص علوم کے لیے استعمال کی جاتی ہے، جن میں فطری مظاہر اور قدرتی واقعات کی ترتیب و تنظیم، مادہ اور اس سے ہونے والی مختلف تبدیلیاں، توانائی، کشش وغیرہ کا باقاعدہ اور باضابطہ

CC BY

مطالعہ اور مشاہدہ کیا جاتا ہے ۔ جیسا کہ بائیولوجیBiology (حیاتیات)، فزکس Physics (طبعیات)، کیمسٹری Chemistry(کیمیا)، جیولوجیGeology (ارضیات)، اسٹرانومیAstronomy (فلکیات)، اور ان کی دیگر شاخیں وغیرہ ۔اب ہم جدید سائنسی علوم کی تعریفات کو سامنے رکھتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ یہ علوم قرآن مجید میں کس طرح بیان کیے گئے ہیں۔

جدید سائنسی علوم اور قرآن میں ان کا تذکرہ

1۔علم حیاتیات (Biology)

"The science which deals with the study of living objects and their life processes is called biology (Greek words, bios- life, logos- study)"[1]

"علم حیاتیات وہ علم ہے جس میں زندہ اشیاء اور ان کے خدو خال کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔" انگریزی زبان میں اس کے لیے بائیولوجی کا لفظ استعمال ہوتا ہے جو دو یونانی الفاظ کا مرکب ہے۔ بائیو جس کے معنی زندگی کے ہیں اور لوگس جس کے معنی مطالعہ کے ہیں یعنی زندہ اشیاء کا مطالعہ۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاء كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ [2]

"اور ہم نے ہر زندہ (جاندار) چیز کو پانی سے پیدا کیا"

2۔علم حیوانیات (Zoology)

The branch of biology which deals with the study of function,structure,behaver, and evolution of animals.[3]

"حیاتیات کی وہ شاخ جس میں جانوروں کے کام، ساخت رویے اور ارتقاء کا مطالعہ کیا جائے۔"

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ [4] "کیا تم نے دیکھا ہے کہ ہم نے اونٹ کو کیسے پیدا کیا"

اسی طرح شہد کی مکھی کے بارے میں فرمایا:

يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاء لِلنَّاسِ [5]

"اس کے پیٹ میں سے ایک پینے کی چیز رنگ برنگی نکلتی ہے جس میں لوگوں کی تندرستی ہے"

3۔علم نباتات (Botany)

Botany is the branch of biology which deals with the study of different aspects of Plants.[6]

"علم نباتات، حیاتیات کی وہ شاخ ہے جس میں پودوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔"

"سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ "[7]

"پاک ہے وہ جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنھیں زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی ان کو خبر نہیں

"وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاء فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَّكُمْ"[8]

"اور اتارا آسمان سے پانی اور پھر نکالے اس سے طرح طرح کے پھل تمہارے رزق کے لئے"

4۔ تشریح الاعضاء (Anatomy)

"Anatomy is the study of internal structure which can be observed with unaided eye after dissection."[9]

تشریح الاعضاء ایک ایسا علم ہے جس میں جاندار (حیوانات ور نباتات دونوں) کے جسم کی ساخت اور اس میں موجود مختلف اعضاء کی بناوٹ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

"وَانظُرْ إِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا "[10]

"پھر دیکھو ہڈیوں کے اس پنجر کو ہم کس طرح اس پر گوشت پوست چڑھاتے ہیں"

5۔ خلیائی حیاتیات (Cell Biology)

"Cell Biology is the study of morphological, organizational, biochemical, physiological, genetic, developmental, pathological, and evolutionary aspects of a cell and its components.[11]"

خلیائی حیاتیات میں خلیہ کی ساخت اس کے مرکز اس کی موروثی، کیمیائی حیاتیاتی، ارتقائی حیاتیات اور اس کی تبدیلیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

"سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ [12]"

"اب ہم دکھلائیں گے ان کو اپنے نمونے دنیا میں اور خود ان کی جانوں میں یہاں تک کہ کھول جائے ان پر کہ یہ ٹھیک ہے کیا تیرا رب تھوڑا ہے ہر چیز پر گواہ ہونے کیلئے۔"

6۔ سالماتی حیاتیات (Molecular Biology)

"Molecular Biology is the study of the nature and interaction of biomolecules that bring about and control various activities of the protoplasm."[13]

سالماتی حیاتیات جس میں حیاتیاتی سالمات کی شکل وطرزِ تعمیر اور مادہ حیات کی سرگرمیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

"ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ"[14]

"پھر اُسے (اعضائے جسمانی کے تناسب سے) درُست کیا اور اُس میں اپنی طرف سے جان پھونکی اور تمہارے لئے (سننے اور دیکھنے کو) کان اور آنکھیں بنائیں اور (سوچنے سمجھنے کے لئے) دِماغ، مگر تم کم ہی (اِن نعمتوں کی اہمیت اور حقیقت کو سمجھتے ہوئے) شکر بجالاتے ہو"

7۔ فعلیات (Physiology)

"Physiology is the study of different types of body functions and processes.[15]"

فعلیات جانداروں کے جسم، اعضاء اور خلیات کے افعال کے مطالعے کو کہاجاتا ہے۔

"أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَجْمَعَ عِظَامَهُ بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ" [16]

"کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں جمع نہ فرمائیں گے کیوں نہیں ہم قادر ہیں کہ اس کے پور ٹھیک بنادیں۔"
دنیا کے سامنے 1880ء میں فنگر پرنٹ کی شناخت کا ایک طریقہ سامنے آیا اور اس کے مطابق دنیا میں کوئی دو اشخاص کے فنگر پرنٹ ایک جیسے نہیں ہیں۔ اس علم کو 1400 سال پہلے کون جانتا تھا صرف اس کائنات کے خالق اللہ تعالیٰ نے جس نے اس کو اپنی کتاب میں دلیل قدرت کے طور پر بیان کیا ہے۔

8۔ جنسیات (Embryology)

"Embryology is the study of fertilization, growth, division and differentiation of the zygote into embryo or early development of living beings before the attainment of structure and size of the offspring"[17].

جنسیات، حیاتیات کی وہ شاخ ہے جس میں جانداروں (نباتات وحیوانات) کے نئے بننے والے بچوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔
یعنی یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ؛ علم الجنین، اس علم کو کہتے ہیں جس میں انسان سمیت تمام جانداروں کے جسم کی ابتدا اور اس کی انتہائی شروعات کے مراحل کی نشوونما سے آگہی حاصل کی جاتی ہے۔

"يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ"[18]

"لوگو اگر تمہیں زندگی بعدِ موت کے بارے میں کچھ شک ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر گوشت کی بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی۔ (یہ ہم اس لیے بتا رہے ہیں) تاکہ تم پر حقیقت واضح کریں۔ ہم جس (نطفے) کو چاہتے ہیں ایک وقت خاص تک رحموں میں ٹھیرائے رکھتے ہیں، پھر تم کو ایک بچے کی صُورت میں نکال لاتے ہیں (پھر تمہیں پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی پُوری جوانی کو پہنچو۔"

9۔ وراثیات (Genetics)

"Genetics is the study of inheritance of characters or heredity and variations. Heredity is the study of expression and transmission of traits from parents to offspring."[19]

وارثوں کی ساخت، ان کے افعال اور ان کے رویے جو وراثتی طور پر والدین سے اولاد میں منتقل ہوتے ہیں ان کے مطالعے کو کہا جاتا ہے۔

"ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ "[20] پھر اس انسان کی نسل ایک حقیر پانی کے جوہر سے چلائی۔"

10۔ علم طبیعیات (Physics)

"The branch of science which deals with the interaction of matter and energy is called physics."[21]

طبیعیات سائنس کی وہ شاخ ہے جس میں مادہ اور توانائی کے باہمی تعلق کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

"وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ "[22]

"اور ہم نے آسمان (کائنات کے سماوی طبقات) کو طاقت (توانائی) سے بنایا ہے اور بلاشبہ ہم کائنات کو پھیلاتے چلے جارہے ہیں"

11۔ علم کیمیاء (Chemistry)

"Chemistry is a science that studies matter. This includes atoms, compounds, chemical reactions, and chemical bonds. Chemists explore the properties of matter, its structure, and how it interacts with other matter."[23]

کیمیاء سائنس کی وہ شاخ ہے جس میں مادی اشیاء کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس میں ایٹم، مرکبات، کیمیائی تعاملات اور کیمیائی بندھن شامل ہیں۔ کیمیادان مادے کی خصوصیات، اس کی ساخت اور اس کے ساتھ تعامل کو دریافت کرتے ہیں۔

"هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ" [24]

"اللہ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور جس سے تمہارے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چوپایوں کو چراتے ہو۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (غرض بے شمار نباتات) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں (وجود باری تعالیٰ کی) بڑی نشانی ہے۔"

12۔ علم ارضیات (Geology)

"Geology from the Greek geo (Earth) and logos (discourse) is that branch of physical sciences which deals with the study of the earth, including the materials that it is made of the physical and chemical changes that occur on its surface and in its interior, and the history of the planet and its life forms.[25]"

" أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا" [26]"کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ کیا اور پہاڑوں کو میخیں"

"وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا "[27] "اور زمین کو اس کے بعد بیضوی شکل دے دی"

13۔ طبعی ارضیات (Physical geology)

"Physical geology may be defined as the branch of geology which deals with the study of physical forces and processes that bring about changes in the earth's crust or to the surface of the earth on account of their prolonged existence and action."[28]

طبعی ارضیات کی تعریف ارضیات کی شاخ سے کی جاسکتی ہے جو مادی قوتوں اور عمل کے مطالعے سے متعلق ہے جو زمین کی تہہ یا زمین کی سطح میں تبدیلیاں لاتی ہیں۔

"وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلاً مَّا تَشْكُرُونَ"[29]

"پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، بہترین پیدا کرنے والا' اور ہم نے تمہیں زمین میں جگہ دی اور اس میں تمہاری زندگی کا سامان بنا دیا، تم بہت کم شکر کرتے ہو"

14۔معدنیاتی ارضیات (Mineralogy)

" The branch of geology which deals with the study of minerals, their formation, analysis, association, physical and chemical properties, and classification is called mineralogy."[30]

ارضیات کی وہ شاخ جو معدنیات کے مطالعے، ان کی تشکیل، تجزیہ، طبعی اور کیمیائی خصوصیات اور درجہ بندی سے متعلق ہے معدنیاتی ارضیات کہلاتی ہے۔

"وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ "[31]

"اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں"

15۔آبی ارضیات (Hydrogeology)

"The branch of geology which deals with the study of occurrence, movement and suitability of groundwater is called hydrogeology.[32]"

ارضیات کی وہ شاخ جو زیر زمین پانی کے وقوع اور حرکت کے مطالعے سے متعلق ہے اسے آبی ارضیات (ہائیڈروجیولوجی) کہا جاتا ہے۔

"إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ السَّمَاء مِن مَّاء فَأَحْيَا بِهِ الأرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخِّرِ بَيْنَ السَّمَاء وَالأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ "[33]

" بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں، اور رات اور دن کے بدلنے میں، اور جہازوں میں جو دریا میں لوگوں کی نفع دینے والی چیزیں لے کر چلتے ہیں، اور اس پانی میں جسے اللہ نے آسمان سے نازل کیا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے اور اس میں ہر قسم کے چلنے والے جانور پھیلاتا ہے، اور ہواؤں کے بدلنے میں، اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کا تابع ہے، البتہ عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔"

16۔فلکیات (Astronomy)

"Astronomy is the scientific study of all celestial objects. Astronomers observe and study galaxies, planets, stars, comets, meteors, and various phenomena involving the objects in space. It is also the oldest of the natural sciences. The word comes to us from the ancient Greek words, "Astro," which means "star," and "nomos," which means "law". Combining, astronomy means "star law".[34]

فلکیات تمام آسمانی اشیاء کا سائنسی مطالعہ ہے۔ ماہرین فلکیات کہکشاؤں، سیاروں، ستاروں، دم دار ستاروں اور خلا میں موجود اشیاء سے متعلق مختلف مظاہر کا مشاہدہ اور مطالعہ کرتے ہیں۔ یہ قدرتی علوم میں سب سے قدیم بھی ہے۔ لفظ ہمارے پاس قدیم یونانی الفاظ "اسٹرو" سے آیا ہے جس کا مطلب "ستارہ" اور "نوموس" ہے جس کا مطلب "قانون" ہے۔ ملانے سے فلکیات کا مطلب "ستارہ قانون" ہے۔ یعنی ستاروں کا مطالعہ

"وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ "[35]

"اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند یہ سب اپنے مدار میں گھوم رہے ہیں"

"فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ"[36]

پس میں ستاروں کے مقامات کی قسم کھاتا ہوں۔ اور اگر تم جان لو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔

" تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُّنِيرًا " [37]

"جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں چراغ رکھا اور چمکتا چاند"

خلاصہ بحث:

عصر حاضر میں جس کو سائنسی اور جدید دور کا نام دیا جاتا ہے۔ اس دور میں سائنس اس حد تک ترقی کر چکی ہے کہ قدرتی سائنس کو مختلف شاخوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن پر دنیا کے مختلف جامعات میں ایم۔ فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر کام ہو رہا ہے قدرتی سائنس کے ان علوم میں سے بہت سے علوم ایسے ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔ جن میں اللہ تعالیٰ نے غور و فکر کر کے انسان کو حق کی تلاش کی دعوت دی ہے۔ اپنی اس تحقیق میں ہم نے پہلے ان علوم کی تعریفات کو بیان کیا ہے۔ اور پھر قرآن مجید کی ان آیات کو ثبوت کے دور پر پیش کیا ہے جن میں ان علوم کا ذکر موجود ہے جس سے قرآن کریم سے ان علوم کا ثبوت اور انداز بیان کو سمجھنے میں رہنمائی ملتی ہے اور قرآن کریم کا یہ انداز حق کی تلاش میں معاون و مددگار ثابت ہوتا ہے۔

References

[1] D.J. Taylor, *Biological Science* (U.K: Cambridge university press, 2015),1
[2]Al-Anbiyâ21:30
[3] R.k.Tandon, *Dictionary of Zoology*(New Delhi: A.P.H Publishing, 2016),240
[4] Al-Ghâshiyah 88:17
[5] An-Nahl 16:69
[6] Singh,HaojamRocky,*Dictionary of Botany* (New Delhi: Jnanadaparkashan,2016),54
[7] Yâ-Sîn 36:36
[8] Al-Baqarah 2:22
[9] D.J. Taylor, *Biological Science*,1
[10] Al-Baqarah 2:259
[11] R.k. Tandon, *Dictionary of Biology* (New Delhi: A.P.H Publishing, 2018),222
[12] Fussilat41:53
[13] D.J. Taylor, *Biological Science*, 1
[14] As-Sajdah, 32:9
[15] D.J. Taylor, *Biological Science*,1
[16] Al-Qiyâmah 75:3,4
[17] Eleanor Lawrence, *Dictionary of Biology* (India: Thomson Press, 2014),200

[18] Al-Hajj 22:5
[19] Eleanor Lawrence,*Dictionary of Biology*,257
[20] As-Sajdah 32:8
[21] Girish, Arora, *Dictionary of Science* (Delhi: adeline books, 2017),413
[22] Adh-Dhâriyât 51:47
[23] https://www.britannica.com/science/chemistry
[24] An-Nahl 16:10,11
[25] Jomes S.Monroe, *Physical Geology*(USA: Thomson Higher Edu, 2014),6
[26] An-Nabâ 78:6,7
[27] An-Nâzi'ât 79:30
[28] Jomes S.Monroe, *Physical Geology*,6
[29] Al-A'râf, 7:10
[30] L.G.Berry,Brion Mason, *Mineralogy* (India: CBS Publishers,2017), 3
[31] Al-Hadîd 57:25
[32] Jr.Warren Viessman, Gary L, Lewis, *Introduction to Hydrology* (Delhi: PHl Learning, 2014),1
[33] Al-Baqarah 2:164
[34] Edmund C.Suttan *Observational Astronomy* (U.K: Cambridge university press),1
[35] An-Nabâ 78:33
[36] Al-Wâqi'ah 56:75,76
[37] Al-Furqân 25:61